السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت اپنے نفاس سے غسل کر چکی ہو، پھر چالیس دن کے بعد دوبارہ اس کا خون جاری ہو جائے اور وہ پہچانتی ہو کہ یہ نفاس ہی کا خون ہے تو وہ کیا کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم جس موقف کو صحیح سمجھتے ہیں وہ یہ ہے کہ وہ اس خون کے ایام میں بیٹھی رہے گی، نہ روزہ رکھے گی اور نہ ہی نماز ادا کرے گی، اس لیے کہ صحیح بات یہ ہے کہ خون نفاس کی کوئی حد مقرر نہیں ہے اور مذکورہ عورت مستحاضہ نہیں ہے، پس جب خون واضح ہو، اس میں مٹیالا پن اور زردی نہ ہو تو وہ دوران خون بیٹھی رہے گی۔ اس خون کا حکم نفاس کے خون کا حکم ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 147

محدث فتویٰ